بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا مسلمانوں کے نابالغ فوت ہونے والے بچے جنت میں ہوتے ہیں ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مسلمان کے نابالغ فوت ہونے والے بچے جنت میں ہوتے ہیں ؟

جواب

مسلمانوں کے جو بچے نابالغی کی حالت میں انتقال کر جائیں، تو وہ جنت میں ہوں گے ۔ اس پر کثیر احادیث مروی ہیں اور اس کے متعلق اجماع تک منقول ہے ۔

صحیح بخاری کی حدیث پاک میں ہے : ”قال أبو هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من مات له ثلاثة من الولد لم يبلغوا الحنث كان له حجابا من النار أو دخل الجنة“ ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا : جس شخص کے تین ایسے بچے وفات پا گئے جو بلوغت کی عمر کو نہیں پہنچے تھے، تو وہ (بچے) اس کے لیے جہنم کی آگ سے مضبوط ڈھال بن جائیں گے، یا (آپ نے فرمایا) وہ شخص جنت میں داخل ہوگا (صحیح بخاری، جلد 2، صفحہ 100، مطبوعہ دار طوق النجاۃ)

اس حدیث کے تحت علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں : ”فيدل هذا على ان اولاد المسلمين الأطفال من أهل الجنة“ ترجمہ : یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مسلمانوں کے چھوٹے بچے اہل جنت میں سے ہیں ۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد 8، صفحہ 210، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

محیط برہانی میں ہے : ”أن أولاد المسلمين إذا ماتوا حال صغرهم قبل أن يعقلوا يكونون في الجنة، فإن فيهم أحاديث كثيرة أكثرها من المشاهير، وبالأحاديث تبين أنهم قالوا: بلى يوم أخذ الميثاق عن اعتقاد“ ترجمہ : مسلمانوں کے بچے جب اپنی کم سنی میں، سمجھ بوجھ کی عمر کو پہنچنے سے پہلے فوت ہو جائیں، تو وہ جنت میں ہوں گے ۔ کیونکہ اس بارے میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں جن میں سے اکثر ”مشہور“ (کے درجے کی) ہیں ۔ اور احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جب اُن سے (اللہ کی ربوبیت کے متعلق) عہد لیا گیا تو انہوں نے پورے یقین سے کہا کیوں نہیں (یعنی اللہ ہی ہمارا رب ہے) ۔ (المحیط البرھانی، جلد 2، صفحہ 186، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان)

علامہ طَحطاوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1231ھ/1815ء) لکھتے ہیں: ”اولاد المسلمين إذا ماتوا في صغرهم كانوا في الجنة“ ترجمہ: مسلمانوں کے بچے جب کم سنی کی عمر میں فوت ہوجائیں، تو وہ جنت میں ہوں گے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 595، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان)

مسلمانوں کے نابالغ فوت ہونے والے بچے جنت میں ہوں گے، اس کے متعلق اجماع تک کتابوں میں مذکور ہے، جیسا کہ الاجماع لابن عبد البر، عمدۃ القاری، فتح الباری، ارشاد الساری، شرح النووی علی مسلم، شرح الزرقانی علی الموطا میں ہے، واللفظ للاول: ”قد اجمع العلماء على ما قلنا من أن أطفال المسلمين في الجنة“ ترجمہ: علماء کا ہمارے اس قول پر اجماع ہے کہ مسلمانوں کے (نابالغ فوت شدہ) بچے جنت میں ہوتے ہیں۔ (الاجماع لابن عبد البر، صفحہ 378، مطبوعہ ریاض)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9638

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاولی 1447ھ/21 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net